بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ / ۳۷ | جمعرات ۲۹ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ | ۱۴ شہادت ۱۳۶۲ ہش | ۱۴ اپریل ۱۹۸۳ء | نمبر ۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۲ شہادت / اپریل۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"کل معدہ میں درد کی تکلیف ہوگئی تھی شام کو بفضلہ تعالیٰ آرام آگیا۔ اب تکلیف پہلے کی نسبت بہت کم ہے عام طبیعت بھی پہلے سے بہتر ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈال کر آپکا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اللہ تعالیٰ کیساتھ صدق و سداد کا معاملہ کریں

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندوں کی ادائیگی کی تاکید فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ جو دینے والا ہے جو رازق ہے اس کے ساتھ صدق و سداد کا معاملہ کریں۔ تمہاری قربانیاں بھی کام آئیں گی اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں تم مزید فضلوں کے وارث بھی بنائے جاؤ گے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے تم کیوں خوف کھاتے ہو؟ یہی تو وہ خرچ ہے جو تمہاری آمد کا ذریعہ ہے اور یہی تو وہ خرچ ہے جو برکتوں کا موجب ہے"

(الفضل ۲۸/۸/۸۲)

چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

انٹرمیڈیٹ کے طلباء کیلئے فری کوچنگ کلاس

شعبہ امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام ایف اے۔ ایف ایس سی کے طلباء کے لئے ایک ایک فری کوچنگ کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس ۱۶ اپریل ۱۹۸۳ء سے ایوانِ محمود میں شروع ہوگی۔ جو طلباء اس میں حصہ لینا چاہتے ہوں وہ دفتر مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ میں نام لکھوا دیں۔ (مہتمم امور طلبہ)

★ تربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ

امسال میٹرک کا امتحان دے کر فارغ ہونے والی طالبات کی تربیتی کلاس زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۲۲ اپریل تا ۵ مئی لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے میٹرک کا امتحان دے کر فارغ ہونے والی زیادہ سے زیادہ طالبات اس کلاس میں شرکت کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مَیں اس بات کا محتاج نہیں ہوں کہ لوگ محض زبان سے میرے ساتھ ہوں

جو درحقیقت ایک پاک انقلاب اپنی ہستی پر نہیں لاتا وہ مُردار کُتّے سے مشابہ ہے

"جو شخص میری اس وصیت کو نہیں مانتا کہ درحقیقت وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے اور درحقیقت ایک پاک انقلاب اس کی ہستی پر آجائے اور درحقیقت وہ پاک دل اور پاک ارادہ ہو جائے اور پلیدی اور حرام کاری کا تمام چولہ اپنے بدن پر سے پھینک دے اور نوع انسان کا ہمدرد اور خدا کا سچا تابعدار ہو جائے اور اپنی تمام خودروی کو الوداع کہہ کر میرے پیچھے ہو لے۔ مَیں اس شخص کو اس کُتّے سے مشابہت دیتا ہوں جو ایسی جگہ سے الگ نہیں ہوتا جہاں مردار پھینکا جاتا ہے اور جہاں سڑے گلے مُردوں کی لاشیں ہوتی ہیں۔ کیا مَیں اس بات کا محتاج ہوں کہ وہ لوگ زبان سے میرے ساتھ ہوں اور اس طرح پر دیکھنے کے لیے ایک جماعت ہو۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تمام لوگ مجھے چھوڑ دیں اور ایک بھی میرے ساتھ نہ رہے تو میرا خدا میرے لیے ایک اور قوم پیدا کرے گا جو صدق اور وفا میں ان سے بہتر ہوگی۔ یہ آسمانی کشش کام کر رہی ہے جو نیک دل لوگ میری طرف دوڑتے ہیں۔ کوئی نہیں جو آسمانی کشش کو روک سکے۔ بعض لوگ خدا سے زیادہ اپنے مکر اور فریب پر بھروسہ رکھتے ہیں شائد ان کے دلوں میں یہ بات پوشیدہ ہو کہ نبوتیں اور رسالتیں سب انسانی مکر ہیں اور اتفاقی طور پر شہرتیں اور قبولیتیں ہو جاتی ہیں۔ اس خیال سے کوئی خیال پلید تر نہیں اور ایسے انسان کو اُس خدا پر ایمان نہیں جس کے ارادہ کے بغیر ایک پتہ بھی گر نہیں سکتا۔ لعنتی ہیں ایسے دل اور ملعون ہیں ایسی طبیعتیں۔ خدا ان کو ذلت سے مارے گا۔ کیونکہ وہ خدا کے کارخانہ کے دشمن ہیں۔ ایسے لوگ درحقیقت دہریہ اور خبیث باطن ہوتے ہیں۔ وہ جہنمی زندگی کے دن گذارتے ہیں اور مرنے کے بعد بجز جہنم کی آگ کے ان کے حصے میں کچھ نہیں"۔

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۶۱-۶۲)

"یہ عاجز اگرچہ ایسے کامل دوستوں کے وجود سے خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہے لیکن باوجود اس کے یہ بھی ایمان ہے کہ اگرچہ ایک فرد بھی ساتھ نہ رہے اور سب چھوڑ چھاڑ کر اپنا اپنا راہ لیں تب بھی مجھے کچھ خوف نہیں۔ مَیں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ساتھ ہے اگر میں پیسا جاؤں اور کچلا جاؤں اور ایک ذرّے سے بھی حقیر تر ہو جاؤں اور ہر ایک طرف سے ایذاء اور گالی اور لعنت دیکھوں تب بھی میں آخر فتحیاب ہونگا۔ مجھکو کوئی نہیں جانتا مگر وہ میرے ساتھ ہے۔ مَیں ہرگز ضائع نہیں ہو سکتا۔ دشمنوں کی کوششیں عبث ہیں اور حاسدوں کے منصوبے لاحاصل ہیں"۔

(انوار الاسلام صفحہ ۲۳)

کیا آپ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تدریجی وعدہ کے مطابق ادائیگی کر دی ہے؟

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۱۴ شہادت ۱۳۶۲ ہش

تائیدی نشانوں کا ظہور

اور

مومنوں کا ایک اہم فرض

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے سنت یہ ہے کہ وہ مومنوں کے ایمانوں کو بڑھانے اور ان میں اضافہ کرنے کے لئے اپنی تائید و نصرت کے نشان ضرور ظاہر کرتا ہے لیکن ان نشانوں سے فائدہ وہی اٹھاتے ہیں اور ان کے ظہور کے نتیجہ میں ایمان انہی کا بڑھتا ہے جو اللہ کی جناب میں جھکے رہتے اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہیں۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے:۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝

(المومن آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ وہی تم کو اپنے نشان دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اتارتا ہے اور نصیحت وہی حاصل کرتا ہے جو خدا کی طرف جھکتا ہے۔

اسی لئے ساتھ ہی مومنوں کو یہ حکم دیا کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنے تائیدی نشانوں سے نوازے اور انہیں ان نشانوں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کی توفیق ملے تو انہیں چاہیئے کہ وہ اطاعتِ الٰہی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر کے اس کی جناب میں جھکے رہیں اور بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔ نیز یہ کہ خدا تعالیٰ جب چاہے گا اپنا نشان یا اپنے پے در پے نشان ظاہر کر کے ان کے ایمانوں میں اضافے کے سامان کر دے گا۔ کافروں کو نشانوں کا ظہور کتنا ہی ناپسند ہو خدا تعالیٰ انہیں ظاہر کرتا رہے گا۔ لیکن کرے گا ان کے مقررہ وقت پر۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

ترجمہ:۔ پس اپنی اطاعت کو خالص اُسی کے لئے کرتے ہوئے اللہ کو پکارو خواہ کفار اسے ناپسند ہی کریں۔

ان ہر دو آیات میں یہ اشارہ بھی مضمر ہے کہ خدا تعالیٰ کی نصرت نشان کے طور پر صبر اور دعاؤں کے نتیجہ میں نازل ہوا کرتی ہے۔ اسی لئے مومن جلد بازی سے کبھی کام نہیں لیتے۔ بلکہ پیش آمدہ حالات کو صبر سے برداشت کر کے دعاؤں میں لگے رہتے ہیں۔ انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم ہی یہ ملا ہے کہ:۔

(۱) اِسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا (الاعراف آیت ۱۲۹)

ترجمہ:۔ اللہ سے مدد مانگتے رہو اور صبر سے کام لو۔

(۲) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۵۴)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور دعا کے ذریعہ سے (اللہ کی) مدد مانگو۔ اللہ یقیناً صابروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

(۳) وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۴۶)

ترجمہ:۔ اور صبر اور دعا کے ذریعہ سے (اللہ سے) مدد مانگو اور بے شک فروتنی اختیار کرنے والوں کے سوا (دوسروں کے لئے) یہ (امر) مشکل ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ مومنوں کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت حاصل کرنے میں جلدی اور بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں بلکہ صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے دعاؤں میں لگے رہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ فروتنی اختیار کرنے اور صبر اور دعاؤں سے کام لینے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ مومنوں کی ضرور مدد کرتا ہے اور کرتا بھی ہے معجزانہ طور پر۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں درآنحالیکہ خدا تعالیٰ ہماری خاطر بارش کی طرح نشان ظاہر کرتا چلا آ رہا ہے صبر اور صلوٰۃ کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ ہماری جماعت کا ایمان کمزور رہے۔ مہمان اگر نہ بھی چاہے تو میزبان کا فرض ہے کہ اس کے آگے کھانا رکھے۔ اسی طرح پر اگرچہ نشانوں کی ضرورت کوئی بھی نہ سمجھے۔ تب بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کے ایمان کو بڑھانے کے لئے نشانات ظاہر کر رہا ہے۔

(اس کے ساتھ ساتھ) یہ بھی سچی بات ہے کہ جو لوگ اپنے ایمان کو نشانوں کے ساتھ مشروط کرتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں۔ حضرت مسیحؑ کے شاگردوں نے مائدہ کا نشان مانگا تو یہی جواب ملا کہ اگر اس کے بعد کسی نے انکار کیا تو ایسا عذاب آئے گا جس کی نظیر نہ ہوگی۔ پس طالب کا ادب یہ ہے کہ وہ زیادہ سوال نہ کرے اور نشان طلب کرنے پر زور نہ دے۔ جو اس آداب کے طریق کو ملحوظ رکھتے ہیں خدا ان کو بے نشان نہیں چھوڑتا اور ان کو یقین سے بھر دیتا ہے۔

صحابہؓ کی حالت کو دیکھو کہ انہوں نے نشان نہیں مانگے۔ مگر کیا خدا نے ان کو بے نشان چھوڑنا؟ ہرگز نہیں۔ تکالیف پر تکالیف اٹھائیں، جانیں دیں، اعداء نے عورتوں تک کو خطرناک تکلیفوں سے ہلاک کیا۔ مگر نصرت ہنوز نمودار نہ ہوئی، آخر خدا کے وعدہ کی گھڑی آ گئی، ان کو کامیاب کر دیا اور دشمنوں کو ہلاک کیا۔ یہ سچی بات ہے کہ خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی دن سارے نشان ظاہر کر دے تو پھر ایمان کا کوئی ثواب اور نتیجہ ہی نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۶)

پس مومنوں کی تائید اور نصرت کے طور پر نشان دکھانا خدا تعالیٰ کی قدیم سے سنت ہے لیکن مومنوں کا یہ فرض ہے کہ نشان نمائی کے لئے جلدی نہ کریں بلکہ خدا تعالیٰ کی جناب میں جھکے رہیں اور طلب نصرت کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اس امر کو کبھی فراموش نہ کریں کہ خدا تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ ان کے حق میں اپنی معیت کا ثبوت نہ دے۔ یہ ثبوت نشانوں کی شکل میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔

اصلاحِ نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ:۔

وقفِ عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقفِ عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقفِ عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقفِ عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا ایک بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں۔"

(الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم (آخری)

رحمت کے نشان

(مکرم محمود مجیب اصغر صاحب۔ انجینئر)

اس عظیم الشان نشان کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ انبیاء میں بھی بیان فرمایا جیسا کہ لکھا ہے۔

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

(الانبیاء: ۹۰ تا ۹۱)

"اور زکریا کو بھی (یاد کر) جب اس نے اپنے رب کو پکارا تھا اور کہا تھا کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو وارث ہونے والوں میں سے سب سے بہتر ہے اور ہم نے اس کی دعا کو سنا اور اس کو یحیٰی عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کی خاطر تندرست کر دیا۔ وہ سب لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو محبت اور خوف سے پکارتے تھے اور ہماری خاطر عجز کی زندگی بسر کرتے تھے"

چوتھا نشان۔ حضرت عیسیٰ ابنِ مریمؑ کی پیدائش

اب اللہ تعالیٰ ایک اور نشان کا ذکر کرتا ہے جو اپنی نوعیت میں بالکل انوکھا نشان ہے جو ایک کنواری پاکباز عورت حضرت مریم علیہا السلام کے بطن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی شکل میں ظاہر ہوا۔ سورۃ آلِ عمران میں اللہ تعالیٰ اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

(آلِ عمران ۴۳ تا ۴۸)

"اور اس وقت کو یاد کر) جب ملائکہ نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا ہے اور پاک کیا ہے اور سب جہانوں کی عورتوں کے مقابلہ میں تجھے چن لیا ہے اے مریم! تو اپنے رب کی (فرمانبردار بن اور سجدہ کر اور صرف موحدانہ پرستش کرنے والوں کے ساتھ مل کر موحدانہ پرستش کر۔

یہ غیب کی خبروں میں سے (ایک خبر) ہے جسے ہم تجھ پر وحی (کے ذریعہ سے ظاہر) کرتے ہیں اور جب وہ اپنے تیروں کو (اس لیے) پھینکتے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی خبر گیری کرے تو تو ان کے پاس نہ تھا اور نہ (ہی) تو (اسوقت) ان کے پاس تھا جب وہ جھگڑ رہے تھے (پھر اس وقت کو یاد کر) جب فرشتوں نے کہا تھا کہ اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلام کے ذریعہ سے (ایک لڑکے کی) بشارت دیتا ہے (اس) مُبشَّر کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا جو (اس) دنیا اور آخرت میں (میں صاحبِ منزلت ہوگا اور (خدا کے) مقربوں میں سے ہوگا اور پنگھوڑے (یعنی چھوٹی عمر) میں بھی لوگوں سے باتیں کریگا اور ادھیڑ عمر ہونے کی حالت میں (بھی) اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

اس نے کہا (کہ) اے میرے رب! میرے ہاں بچہ کس طرح ہوگا حالانکہ کسی بشر نے (بھی) مجھے نہیں چھوا (فرمایا اللہ کا کام) ایسا ہی (ہوتا) ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے (اور) جب وہ کسی بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے متعلق صرف یہ فرماتا ہے کہ تو وجود میں آجا۔ سو وہ وجود میں آجاتی ہے"

اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ سورۃ مریمؑ میں یوں بیان فرماتا ہے:۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝

(مریم: ۱۷ تا ۲۲)

"اور تو (اس) کتاب میں مریم کا (جو) ذکر (آتا ہے اسے) بیان کر (خصوصاً اس بات کو کہ) جب وہ اپنے رشتہ داروں سے مشرقی (جانب ایک) جگہ چلی گئی اور (اپنے اور) ان (یعنی رشتہ داروں) کے درمیان پردہ ڈال دیا (یعنی ان سے قطع تعلق کر کے اپنے آپ کو چھپا دیا) اس وقت ہم نے اس کی طرف اپنا کلام لانے والا فرشتہ (یعنی جبرائیل) بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک تندرست بشر کی شکل میں ظاہر ہوا۔ مریم نے اس سے کہا میں تجھ سے رحمٰن خدا کی پناہ مانگتی ہوں اگر تیرے اندر کچھ بھی تقویٰ ہے (اس پر اس فرشتہ نے) کہا میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا پیغامبر ہوں تاکہ میں تجھے (وحی کے مطابق) ایک پاک لڑکا دوں (جو جوانی کی عمر تک پہنچے گا) (مریم نے) کہا میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ اب تک مجھے کسی مرد نے نہیں چھوا اور میں بھی بدکاری میں مبتلا نہیں ہوئی (فرشتہ نے) کہا (بات) اسی طرح ہے (جسطرح تو نے کہی مگر) تیرے رب نے یہ کہا کہ یہ (کام) مجھ پر آسان ہے اور (ہم اس لیے یہ لڑکا پیدا کریں گے) تاکہ اسے لوگوں کے لیے ایک نشان بنائیں اور اپنی طرف سے رحمت (کا موجب بھی بنائیں) اور یہ (امر) ہماری تقدیر میں طے ہو چکا ہے"۔

غرض خدا تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی پیدائش کو دنیا کے لیے ایک رحمت کا نشان بنایا جیسا کہ ایک جگہ مختصر الفاظ میں وہ یوں فرماتا ہے:۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

(الانبیاء: ۹۲)

"اور اس عورت کو بھی (یاد کر) جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی پس ہم نے اس پر اپنا کچھ کلام نازل کیا اور اس کو اور اس کے بیٹے کو دنیا کے لیے ایک نشان بنایا"۔

یہ وہ چار ایک ہی قسم کے نشان ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ماضی میں ظاہر فرمائے اور انہیں بڑی تفصیل سے اور مختلف پیرایوں میں قرآن کریم میں بیان فرمایا اور اپنے وجود کی ان کے ذریعہ خبر دی۔

پیشگوئی مصلح موعود کا نشان

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"خدا جیسے پہلے تھا وہ اب بھی ہے اور اس کی قدرتیں جیسے پہلے تھیں وہ اب بھی ہیں اور اس کو نشان دکھانے پر جیسا کہ پہلے اقتدار تھا وہ اب بھی ہے پھر تم کیوں صرف قصوں پر راضی ہوتے ہو"۔ (کشتی نوح)

چنانچہ اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذریعے اس قسم کا نشان ظاہر فرمایا۔ جو مصلح موعود کی پیدائش کا نشان ہے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے ہوشیار پور میں چالیس روز اللہ تعالیٰ سے دعائیں کیں اور اللہ تعالیٰ سے نشان مانگا چنانچہ خدا تعالیٰ نے حضورؑ کو جو نشان عطا فرمایا وہ ایک موعود بیٹے کی پیشگوئی تھی جس کے الہامی الفاظ میں سے کچھ الفاظ یہ ہیں جو حضورؑ نے سبز اشتہار کے ذریعے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو شائع فرمائے تھے۔

"قدرت اور رحمت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے .....

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا ایک زکی غلام (لڑکا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجھے ملے گا وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا وہ تین کو چار کرنیوالا ہوگا۔ (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند

مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ
مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعُلَاءِ كَاَنَّ
اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا

چنانچہ اس وعدہ کے مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ہاں پیدا ہوئے ۲۵ سال کی عمر میں ۱۴ مارچ ۱۹۱۶ء کو خلیفۃ المسیح الثانی بنے اور ۵۲ سال تک اللہ تعالیٰ کا نشان بن کر دنیا کی ہدایت کا موجب بن کر خدا تعالیٰ کا جلال اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت کو ظاہر کرتے رہے اور ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو ۷۶ سال کی عمر میں اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔

نافلۂ موعود کا نشان

اللہ تعالیٰ کے روشن نشانوں کا سلسلہ حضرت مصلح موعود پر ہی ختم نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ جاری و ساری ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو ایک موعود پوتے کی بھی بشارت دی جو حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کے بابرکت وجود سے پوری ہوئی فرمایا:۔

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَّافِلَةً لَّكَ۔ (تذکرہ طبع سوم صفحہ ۶۵۱)

ہم ایک پوتے کی تجھے بشارت دیتے ہیں:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بھی آپ کی پیدائش سے قبل خبر دی گئی تھی کہ میں تجھے ایک لڑکا دونگا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا۔ چنانچہ حضور اپنے ایک منظوم کلام میں فرماتے ہیں

مرا ناصر مرا فرزند اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج و افسر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ۱۷ سالہ دور خلافت اس روشن نشان کا منہ بولتا ثبوت ہے فتبارک اللہ احسن الخالقین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا بابرکت وجود بھی اپنی عظیم الشان پیشگوئیوں اور نشانوں کا مظہر ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کا کلام کئی رنگ میں اور کئی بار پورا ہوتا رہتا ہے حضرت مسیح موعودؑ نے کیا ہی خوب فرمایا ہے۔

"خدا جیسے پہلے تھا وہ اب بھی ہے اور
اسکی قدرتیں جیسے پہلے تھیں وہ اب بھی
ہیں اور اس کو نشان دکھانے پر جیسا
کہ پہلے اقتدار تھا وہ اب بھی ہے پھر
تم کیوں صرف قصوں پر راضی ہوتے ہو"

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایمان افروز ═══ قابل تقلید

مکرم انعام الحق صاحب کوثر مبلغ سلسلہ نے امریکہ سے اطلاع دی ہے کہ ایک دوست نے قادیان میں اپنا مکان بنانے کے لئے رقم پس انداز کی ہوئی تھی۔ مگر جب انہوں نے حضور کا خطبہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں پڑھا تو فوراً اپنا بقایا وعدہ کی ادائیگی کر دی۔ ان کا وعدہ ۱۲۰۰۰ ڈالرز تھا۔

احباب کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ان کے در و دیوار بھر دے اور اموال میں برکت ڈالے۔ الحمد للہ رب العٰلمین۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

انگلستان کی چوتھی مجلس شوریٰ کا انعقاد

-: صوبہ وکالت تبشیر :-

برطانیہ کی چوتھی مجلس شوریٰ کا انعقاد۔ گیارہ بارہ دسمبر ۱۹۸۲ء کو محمود ہال ملحقہ مسجد فضل لندن میں منعقد ہوا۔ اس شوریٰ میں تیئیس ۲۳ جماعتوں کے باسٹھ نمائندگان نے شمولیت کی۔

شوریٰ کے اجلاس کی تین نشستیں تھیں جن کی صدارت مکرم امیر و مشنری انچارج شیخ مبارک صاحب نے فرمائی۔ ایجنڈا کے مطابق مختلف جماعتوں کی طرف سے آمدہ اکیسی ۲۱ تجاویز زیر غور آئیں۔ اس طرح ۸۲-۸۳ء کا بجٹ دو لاکھ پچیس ہزار ایک سو پونڈ پر بھی غور ہوا یہ خدا کا فضل و احسان ہے کہ امسال پچھلے سال کے بجٹ سے انہتر ہزار ۶۹۰۰۰ پونڈ کا اضافہ ہوا اور اس کی بڑی وجہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دور میں ہوا۔

اس اجلاس کی ایک غیر معمولی خصوصیت یہ تھی کہ تمام نمائندگان نے متفقہ طور پر حضور کی تحریک بیوت الحمد میں تین لاکھ روپے کا وعدہ پیش کر کے دعا کی درخواست کی۔

تلاوت اور محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد محترم ہدایت اللہ صاحب بنگوی جنرل سیکرٹری جماعت یوکے نے گذشتہ مجلس شوریٰ کی کاروائی پڑھ کر سنائی جو چند ضروری تبدیلیوں کے ساتھ کثرت رائے سے منظور کر لی گئی۔ اس کے بعد مختلف شعبہ کے سیکرٹریان نے اپنے اپنے شعبہ کے متعلق ان فیصلوں کی تعمیل سے نمائندگان کو آگاہ کیا۔ سیکرٹری صاحب مال نے بتایا کہ سال گذشتہ کے بجٹ ایک لاکھ ستاون ہزار پونڈ کے منظور شدہ بجٹ کے بالمقابل وصولی کی رفتار نہایت خوشکن ہے۔ سیکرٹری صاحب تعلیم و تربیت نے بتلایا کہ گذشتہ سال کے فیصلوں کی تعمیل میں احمدی مستورات کو پردہ کی خصوصیت سے تلقین کی جاتی رہی۔ تربیتی کلاسز کا انعقاد باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ برطانیہ میں سکول کے قیام کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ سیکرٹری صاحبان کی رپورٹ کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب نے رد شدہ تجاویز سے وجوہات پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد مختلف سب کمیٹیوں کا تقرر عمل میں آیا۔ مال، تعلیم و تربیت، تبلیغ اور ایک جنرل کمیٹی تشکیل کی گئی۔ اور اگلے روز ان کی رپورٹ نمائندگان کے سامنے پیش کی گئیں۔ اللہ کے فضل سے نماز تہجد احباب نے انفرادی طور پر ادا کی اور ترقی اسلام کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ سب کمیٹیوں کی رپورٹس زیر غور آئیں اور مندرجہ ذیل سفارشات منظور کی گئیں۔

تبلیغ :- (۱) انگریزی کے علاوہ جرمن، فرنچ، گجراتی، پنجابی اور بنگالی زبان میں لٹریچر مہیا کیا جائے (ب) تبلیغی ٹیپ ضرورت کے مطابق تیار کئے جاویں (ج) لٹریچر لائبریریوں، سکولوں اور یونیورسٹیوں کو بھجوایا جائے (د) ایک رسالہ باتصویر شائع کیا جائے جس میں احمدیت کا تعارف ہو۔ (ہ) پبلک لائبریریوں اور پبلشنگ ہاؤسز سے رابطہ قائم کیا جائے اور جماعتی لٹریچر وہاں رکھا جائے (ز) جنوبی آسٹریلیا میں صد سالہ جوبلی سکیم کے تحت مشن قائم کیا جائے۔ (ح) ہسپتال میں مریضوں اور حاجتمندوں کی ضروریات پوری کی جائیں۔ (ط) پمفلٹ میں مسلمان کیوں ہوں پچاس ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائے۔

تعلیم و تربیت کی بعض منظور شدہ تجاویز :- تربیتی مقاصد کے لئے مندرجہ ذیل کیسٹ تیار کروائی جائیں۔

۱۔ قرآنی واقعات کو کہانی کی صورت میں پیش کیا جائے (۲) احادیث میں مذکورہ واقعات پیش کئے جائیں ۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور صحابہ و صحابیات کے واقعات (۴) احباب و خواتین علیحدہ علیحدہ ہر جماعت میں ہفتہ تربیت منائیں۔ (۵) ہر مشن میں ریفرنس لائبریری قائم کی جائے (۶) مسلم خریداری بڑھائی جائے۔

جنرل :- سب کمیٹی کی متعدد تجاویز جن میں سے بیشتر انتظام سے متعلق تھیں منظور کی گئیں۔ ان میں سے اکثر شوریٰ اور اس کی نمائندگی کے قواعد سے متعلق ہیں۔

مال :- مالی سب کمیٹی نے بجٹ کی منظوری کی سفارش کے علاوہ متعدد سفارشات بھی پیش کیں۔ اس میں نادہندگان کو باشرح چندہ کی تلقین اور چندہ جلسہ سالانہ کی علیحدہ شق قائم کرنے کی بھی تجویز ہے۔ لوکل اخراجات کے لئے لوکل فنڈ قائم کرنے کی تجویز کی بھی سفارش کی گئی۔

نیشنل مجلس عاملہ کا انتخاب :- محترم امیر صاحب کی زیر صدارت نیشنل مجلس عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا۔

اختتامی تقریر :-

محترم امیر صاحب نے اختتامی تقریر میں نمائندگان سے خطاب فرماتے ہوئے۔ محنت اور لگن سے کام کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے نومبائعین جن میں چھ انگریز بھی شامل ہیں کی استقامت کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ آپ نے مقامی امانت فنڈ کے قیام کی بھی احباب میں تحریک فرمائی۔

امسال برطانیہ کی اس مجلس شوریٰ کی کاروائی مرکزی مجلس مشاورت کے نمونہ پر ہوئی۔

احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ اس غور و فکر تجاویز اور فیصلوں میں برکت ڈالے۔ اور جماعت انگلستان کا قدم ہر آن ترقی کی طرف بڑھتا رہے آمین یا رب العٰلمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کیمطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھکر حصہ لیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچوں کیلئے

شوقِ شہادت

(مکرم محمد اشرف صاحب کاہلوں ایم اے بی ایڈ دھیرکے۔ گوجرہ)

جب آفتاب صداقت کی ضیاء پاشی سے وادیٔ فاران میں نورِ اسلام دلوں کو منور کرنے لگا۔ جہالت کے دبیز پردے چھٹنے لگے اور مردوں میں حیات نو کے آثار پیدا ہونے شروع ہوئے تو مخالفت کی گھنگھور گھٹائیں افقِ ملک پر نمودار ہوئیں جن کا مقصد سراج منیر کے چہرہ کو تاریک و تار بنانا تھا۔ ان میں دل ہلا دینے والی کڑک تھی۔ بجلیاں تھیں۔ آن واحد میں کشتِ ایمان کو جلا کر خاکستر بنا دیں۔ لیکن وہ آفتاب صداقت و حقانیت کی چمک و روشنی میں ذرہ بھر بھی کمی نہ کر سکیں بلکہ اس کا نور دلوں کو اور روشن و منور کرتا چلا جا رہا تھا ۱۳ سال کے عرصہ حیات میں مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ توڑے گئے۔ مکہ وہ جگہ تھی جو حرم قرار دی گئی تھی۔ جہاں انسان تو انسان۔ حیوان کو بھی گزند پہنچانے سے مکینوں کو روکا گیا تھا۔ جو جائے امن تھی۔ جہاں ظلم و ستم کو خلاف عقیدہ قرار دیا گیا تھا۔ لیکن وہاں اسلام دشمنی سے تمام محترمات کو جائز سمجھ لیا گیا۔ جہاں اب خلاف عقیدہ لوگوں کو اذیت دینا نجات خیال کیا جانے لگا۔ خانہ کعبہ جو تمام انسانوں کے لئے خدائے واحد کی پرستش کے لئے مقرر تھا۔ اس میں عبادت سے روکا جانے لگا۔ وہ گھر جس کی بنیاد توحید پر رکھی گئی تھی۔ وہاں لا الٰہ الا اللہ کی صدا اب دوسروں کے جذبات مشتعل کرنے والی صدا ثابت ہو رہی تھی غرض یہ کہ خدا کا نام لینے سے اب مخالفین کے جذبات و احساسات مجروح ہو رہے تھے۔ جذبات کے مجروح ہونے کے جو ہولناک نتائج برآمد ہوئے ان پر نگاہ ڈالنے سے جسم انسانی کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مذہب کے نام پر یہ سب کچھ ہوا۔ معاشرتی مقاطعہ ہوا۔ راہوں میں کانٹے بچھائے گئے تا کلمہ گو جماعت کے پاؤں زخمی ہوں۔ سروں پہ خاک ڈالی گئی۔ گرم ریت پہ لٹایا گیا۔ چٹائی میں لپیٹ کر ناک میں دھواں دیا گیا۔ سینہ پر بھاری پتھر رکھے گئے۔ گرم لوہے سے جسم داغے گئے کافر ماؤں نے مسلمان بچوں سے بولنا بند کر دیا۔ اتنے مظالم ڈھائے گئے کہ ان کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش فرما گئے۔ خود بانیٔ اسلام سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ کی ذات بابرکات کفار کا تختۂ مشق بنی رہی۔ لیکن حق دلوں میں سرائیت کرتا چلا گیا۔ بوڑھے، جوان، بچے غلام اور عورتیں بھی آغوش اسلام میں آ کر مئے توحید سے وجد ان کی کیفیات سے آشنا ہوتے رہے سب کے دل میں تڑپ تھی کہ راہ خدا میں جام شہادت نوش فرمائیں۔ بڑے تو بڑے چھوٹے جو داعی حق کی آواز پر لبیک کہہ چکے تھے۔ وہ نوخیز پھول طوفانوں کی شدت و سختی کے سامنے سینہ سپر رہے یہ مہکتے پھول اپنے کردار و افعال کی لطافت و خوشبو سے دعوت اسلام کو عام کرتے رہے "صابی" جیسے الفاظ کانوں میں پڑتے رہے جو اس زمانے میں "بے دین" کیلئے استعمال ہوتے تھے۔ لیکن سب کچھ برداشت کیا۔ اور دامن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرگز نہ چھوڑا۔

کفار مکہ کی ایذا رسانیوں کے نتیجہ میں وقت بھی آ پہنچا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہجرت پہ مجبور کر دیا گیا۔ آپ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مدینہ تشریف لے گئے۔ مکہ سے مدینہ تک کی سفری صعوبتیں بچوں کو بھی برداشت کرنی پڑیں۔ جنہوں نے کمال استقامت و ثابت قدمی سے یہ منزل طے کی اور شمع نبوت کے گرد پروانوں کی مانند طواف کرنے لگے۔

کفار مکہ مدینہ میں مسلمانوں کے وجود کو بھی برداشت نہ کر سکے لشکر جرار جو ایک ہزار نفوس پہ مشتمل کیل کانٹے سے لیس حامیان اسلام کو نیست و نابود کرنے کے لئے مکہ سے چلا۔ یہ لشکر جہاں مسلمانوں کی تباہی و بربادی کے منصوبے بنا کر لایا تھا وہاں مدینہ کی اینٹ سے اینٹ بجانے پہ بھی تلا ہوا تھا۔ واقعات تاریخ گواہ ہیں کہ "اینٹ سے اینٹ بجانے" کا اعلان ہمیشہ مخالفین حق کا شیوہ رہا ہے۔ ماضی میں بھی جب حق پہ طاغوتی قوتیں مجتمع ہوئیں انہوں نے یہی نعرہ بلند کیا۔ گویا کہ یہ سنت مخالفین حق ہے۔ ابرار اور فاسقین میں امتیاز پیدا کرنے والی یہی وہ شے ہے جس سے ایک صاحب بصیرت قبول حق کے شرف سے سرفراز ہو سکتا ہے۔ فتدبروا یا اولوالابصار۔

مقام بدر پہ پہلا معرکہ حق و باطل برپا ہوا ایک طرف مکمل آلات جنگ سے لیس لشکر جرار اور دوسری طرف ایک مٹھی بھر جماعت جن کے پاس سامان حرب بھی محدود تھا۔ صرف ۳۱۳ جن میں نوعمر بھی تھے۔ وہ لوگ بھی تھے جو بھرپور لڑائی کا مظاہرہ نہیں کر سکتے تھے اپنی جسمانی کمزوری کی وجہ سے لیکن شوق شہادت نے سب کو جوان بنا دیا تھا۔ معرکہ آرائی ہوئی۔ دنیا حیران رہ گئی۔ مکہ کے جگر گوشے میدان جنگ میں کام آئے ستر کے قریب قیدی ہوئے اور مٹھی بھر جماعت غالب آئی ایک مادی آنکھ تو فتح و شکست کو اسباب و علل کی روشنی میں دیکھتی ہے۔ لیکن باطنی آنکھ اس جذبہ ایمانی اور قوت یقین کے زاویہ سے دیکھتی ہے جو صرف اور صرف قبول حق کے نتیجہ میں دلوں میں راسخ ہوتا ہے۔ کیونکہ حقانیت ایک اپنی قوت و شوکت رکھتی ہے جو چہروں پر روشن اور اعمال و افعال سے جلوہ گر ہوتی ہے۔ ایسی معرفت حقہ فقط صحیح عقیدہ میں مضمر ہوتی ہے۔

اس لڑائی میں ایک طرف تو ہر رنگ کی قربانیوں کے نمونے نظر آتے ہیں تو دوسری طرف نگاہ ایک حکیمانہ پہلو پہ بھی پڑتی ہے کہ الٰہی جماعتوں سے ٹکر لینے والی قومیں خواہ وہ کتنی ہی مادی لحاظ سے طاقت ور ہوں ہمیشہ مغلوب و خوار ہوتی ہیں۔ کیونکہ خدائی نصرت الٰہی جماعتوں کے شامل حال ہوتی ہے۔ اس لئے غلبہ اسی جماعت کا مقدر رہا ہے اور رہے گا۔ کیونکہ

"سر سے میرے پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے میرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار"

(مسیح موعودؑ)

غزوہ بدر میں بچوں کی قربانی اور جذبہ شہادت کا نمونہ متعدد واقعات سے ملتا ہے لیکن ایک بچے کی قربانی کا انداز اس قدر اعلیٰ و نرالا دکھائی دیتا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے کہ صحبت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس بلند مقام معرفت پر بچوں کو لا کھڑا کیا؟ اور اسی نکتہ کی تشریح کے لئے ذیل کا واقعہ تحریر کیا جا رہا ہے۔ مدینہ منورہ میں جب لشکر کفار کی روانگی کی اطلاع حضور علیہ السلام کو ملی تو آپ نے مسلمانوں کو تیاری کا حکم دیا۔ مسلمان شوق شہادت کے جذبہ سے سرشار تیغ بکف نکلے۔ جن میں جوان، بوڑھے، بچے اور بیمار بھی شامل تھے۔ مدینہ سے باہر نبی پاک نے لشکر اسلامی کا معائنہ فرمانا شروع کیا۔ ایک نوعمر بچہ اپنے آپ کو حضور علیہ السلام کی نگاہوں سے چھپاتا پھرتا تھا تاکہ صغر سنی کی بناء پر شمولیت جہاد سے محروم نہ ہو جائے اور شوق شہادت نہ رہ جائے۔ یہ تھے حضرت عمر بن ابی وقاص۔ بڑے بھائی نے دیکھا کہ عمرؓ ایسا کر رہے ہیں تو سبب پوچھا عمرؓ فرمانے لگے "اے برادر میں ڈرتا ہوں کہ رسول پاک مجھے دیکھ لیں گے تو بچہ سمجھ کر واپس کر دیں گے میں جنگ میں شامل ہونا چاہتا ہوں شاید راہ حق میں جان دے کر شہادت پا سکوں" دوران معائنہ حضور پاک کے سامنے پیش ہوئے تو آپؐ نے عمرؓ کو بچوں میں شمار کیا اور واپسی کا حکم دیا۔ خواہش کی عدم تکمیل کی وجہ سے زار و قطار رونے لگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیفیت دیکھی تو اجازت مرحمت فرمائی آپؓ صغر سنی کی وجہ سے تلوار لٹکا بھی نہ سکتے تھے۔ بڑے بھائی نے جنگی اصول کے مطابق آپ کے تلوار لٹکائی تو یہ ننھا مجاہد شوق شہادت کے جذبہ سے سرشار و مست میدان جنگ میں کود پڑا اور جام شہادت نوش فرمایا۔ آپؓ کی عمر صرف سولہ سال کی تھی اور یہ قربانی کا جذبہ! (ابن سعد حصہ سوم اردو ترجمہ ص ۲۰۵)

یہ وہ قربانیاں تھیں جس سے اسلام کے پودے کی آبیاری ہوئی۔ قربانیوں کا خون آج بھی پکار رہا ہے کہ غلبۂ اسلام عظیم قربانیوں کا تقاضا رکھتا ہے آج بھی اسلام کی سربلندی و شادابی کے لئے ایسے ہی خون کی ضرورت ہے جس طرح وہ خون ضائع نہیں گیا تمہارا خون بھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ جیسے پہلوں کی قربانیوں نے ان کو زندہ جاوید بنا دیا ہے اور آج ہم فخریہ رنگ میں ان کی لازوال قربانیوں کو بطور مثال بیان کرتے ہیں تمہاری قربانی بھی تمہیں زندہ جاوید بنا دیں گی۔

پس اے گلشن مسیح کے مہکتے پھولو! اپنی مہک سے دنیا کو معطر کرو۔ یہ مہک قربانیوں سے پیدا ہوتی ہے۔ اپنی ذمہ داریاں محسوس کرو۔ غلبہ اسلام کی مہم تمہیں قربانیوں کے لئے پکار رہی ہے۔ ایسی قربانیاں پیش کرو جس پہ آنے والی نسلیں فخر کر سکیں دیکھو تمہاری ہمتیں جوان ہیں تمہارے ارادے بلند ہیں تم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوا ہو۔ تمہاری رگوں میں بلال و نار وقی خون ہے۔ تمہاری قربانیاں ضائع جانے والی نہیں۔ کیا پہلوں کی رائیگاں گئی ہیں واقعات شہادت دے رہے ہیں کہ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔

؎ دکھلاؤ پھر صحابہ سا جوش و خروش تم
دنیا پہ اپنی قوت بازو عیاں کرو

اے خلافت حق کے متوالو! بیدار رہو تم اکیلے نہیں ہو تمہارے ساتھ تمہارے آقا سرور کائنات محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مسیح پاک مظہر قدرت ثانیہ اور ان تمام مقدس وجودوں کی دعائیں ہیں جو راہ حق میں جان قربان کر گئے لیکن لوائے اسلام کو سرنگوں ہونے نہیں دیا۔ یہ سب تمہاری کوششوں کو ثمر آور بنائیں گی۔ داعی الی اللہ بنو اور اپنے پاکیزہ نمونہ و کردار سے اپنے پیارے امام پاک کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاؤ یہی آپ کی ذمہ داریاں ہیں۔ اور یہی وقت کی پکار۔

پس آیئے عہد کریں کہ ایسے عمرؓ جس مقصد کی خاطر تو نے جان کی قربانی خدا کے حضور پیش کی ہے اس مقصد کی تکمیل کے لئے ہم تیرے نقش قدم پر چلیں گے اور پوری دنیا کے دلوں کو پیار و محبت سے جیت کر تیرے اور اپنے آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا کر ڈالیں گے۔ انشاء اللہ۔

؎ "پھر دشمنوں کو حلقۂ الفت میں باندھ دو
جو تم سے لڑ رہے ہیں انہیں ہم زباں کرو"

خدا کرے ایسا ہی ہو۔ آمین۔

ایک پیاری دعا

اے میرے آقا اور مولیٰ! مجھے کوئی حق نہیں ہے کہ تجھ سے کچھ مانگوں کیونکہ تیرا کوئی حق ادا کروں تو مانگتے ہوئے بھی بھلا لگتا ہوں مگر تو خود کہتا ہے کہ "مانگو" اور تو نے یہ شرط نہیں لگائی کہ نیک شخص مانگے اور عاصی نہ مانگے۔ پس اپنے پاک مسیح کے طفیل جس سے میں کچھ دور کی نسبت رکھتا ہوں مجھ پہ بھی اپنی محبت کا ایک چھینٹا ڈال تاکہ ان مردہ ہڈیوں میں کچھ جان آئے اور اس پیاسے اور جھلسے ہوئے دل میں کوئی تازگی پیدا ہو۔ مجھے اپنی مرضی سے نیست سے ہست کرنے والے ایسا نہ کر ہاں مجھے تیری ذات کی قسم ایسا نہ کر کہ میں اپنی شامت اعمال کی وجہ سے تیرے دروازے سے خالی ہاتھ لوٹ جاؤں۔

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ ۳۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر کمانے والے احمدی مرد اور خاتون کو بجٹ میں شامل کیا جائے

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

مطالبات تحریک جدید

فرمودہ

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ)

(۱)۔ سادہ زندگی بسر کریں (۲)۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔ (۳) دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔ (۴) تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔ (۵) سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔ (۶) تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔ (۷) وقف رخصت موسمی میں حصہ لیں۔ (۸) نوجوان خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔ (۹) رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ (۱۰) صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔ (۱۱) کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔ (۱۲) پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔ (۱۳) طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔ (۱۴) صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔ (۱۵) بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔ (۱۶) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ (۱۷) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں۔ (۱۸) مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔ (۱۹) مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔ (۲۰) تمدن اسلامی کا قیام کریں۔ (۲۱) قومی دیانت کا قیام کریں۔ (۲۲) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ (۲۳) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ (۲۴) احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔ (۲۵) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔ (۲۶) وقف جائداد و آمد میں حصہ لیں۔ (۲۷) "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کریں گے (کتاب مطالبات تحریک جدید)

امید ہے جملہ احباب جماعت حضور کے ان مطالبات تحریک جدید کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

مربیان و معلمین کرام توجہ فرمائیں

آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے میٹرک کا امتحان دینے والے ذہین، ہونہار، دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں میں وقف زندگی اور جامعہ میں داخلہ کی تحریک کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

جامعہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۰ جون ۸۳ء تک وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں تاکہ انٹرویو سے پہلے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں۔ اس لئے ازراہ مہربانی امیدواران کو یہ بھی ہدایت فرمائیں کہ وہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان کو بھجوا دیں۔

امید ہے آپ اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے اور اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اور آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے جامعہ میں داخلہ کے لئے تیار ہوں۔ اس سے ازراہ مہربانی خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم چوہدری محبوب حسین رضائے الٰہی سے ۳ اپریل ۸۳ء کو وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت کم گو ملنسار خوش اخلاق اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اُن کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

(ندیم اقبال قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لیہ)

● میرے خسر مکرم چوہدری رحمت خانصاحب پنشنر محکمہ زراعت آف چک نمبر ۸۲ ضلع سرگودھا ۱۲ اپریل کو فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اگلے روز ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں بعد نماز ظہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین سے اظہار تعزیت فرمایا۔ آپ کی تدفین عام قبرستان ربوہ میں عمل میں آئی۔ مرحوم بہت نیک پابند صوم و صلوٰۃ اور با اصول بزرگ تھے پسماندگان میں آپ نے تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں آپ مکرم چوہدری نامر احمد صاحب زراعت آفیسر کے والد تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمود عارف محلہ دارالصدر غربی۔ ربوہ)

شرح چندہ ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ انصار اللہ کی شرح چندہ حسب ذیل ہے۔

پاکستان	۱۵/- روپے
امریکہ کینیڈا۔ جزائر فجی بذریعہ ہوائی ڈاک	۱۵/- ڈالر
" بحری "	۸/- "
دیگر ممالک بذریعہ ہوائی ڈاک	۶/- پونڈ
" بحری "	۳/- "

جو دوست ابھی تک ماہنامہ کے خریدار نہیں بنے ان سے درخواست ہے کہ ماہنامہ کی خریداری قبول فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

مثالی احمدی طفل کے اوصاف

اگر آپ مثالی احمدی طفل بننا چاہتے ہیں تو

- باجماعت نماز پڑھیئے۔
- باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کیجئے۔
- ہمیشہ سچ بولئے۔
- بڑوں کا کہا مانئے۔
- سلام کرنے میں پہل کیجئے۔
- کسی کو گالی مت دیجئے بلکہ گالی سن کر دعا دیجئے۔
- حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی تمام نصائح پر عمل کیجئے۔

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ۔ ربوہ)

احمدی اطفال کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کریگا اور دنیا کی سب قومیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گی۔ اور یہ کام خدائے غفور و رحیم نے جماعت احمدیہ کے سپرد کیا ہے اور آپ اسی جماعت کے اطفال ہیں۔ بڑے ہو کر آپ نے تبلیغ اسلام اور قوموں کی تربیت کی ذمہ داری سنبھالنی ہے اس لئے ضروری ہے کہ آپ اسی عمر میں دین کی باتیں سیکھیں اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار اپنے دلوں میں پیدا کریں"

(۱۱ دسمبر ۱۹۶۵ء)

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

● میری طبیعت ناساز ہے جسم میں ہر وقت درد رہتا ہے نیز کچھ گھریلو پریشانیاں ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا کرے اور میری پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین

(بیگم بشیر احمد ناصر دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

● میری والدہ محترمہ کو قریباً پانچ سال سے جوڑوں میں درد ہے علاج معالجہ سے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ان کی کامل اور جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(اعجاز احمد بہوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ)

● خاکسار کی بہو (اہلیہ حمید احمد نامر) ایک عرصہ سے جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہے گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے مگر پوری طرح صحت یاب نہیں ہوئی۔ میری اپنی طبیعت بھی ناساز رہتی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو کامل و عاجل صحت عطا کرے آمین۔

(خلیل احمد عزیز سویٹ شاپ۔ گول بازار۔ ربوہ)

قائدین! اپنی رپورٹیں اشاعت کیلئے براہ راست الفضل کو نہ بھجوائیں بلکہ دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوائیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ تقریبات احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور

(منعقدہ ۸، ۹، ۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء)

امسال احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کی سہ روزہ سالانہ تقریبات مورخہ ۸ تا ۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی سے منعقد ہوئیں۔ ان میں شامل ہونے والے طلباء کی تعداد اور سٹوڈنٹس کا ذوق و شوق پہلے کی نسبت بہت زیادہ تھا۔

۸ مارچ بروز منگل محترم مبشر احمد صاحب دہلوی صاحب نگران احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے اجتماعی دعا کے ساتھ ۲ بجے سہ پہر دارالحمد میں تقریبات کا افتتاح فرمایا۔ پہلے دن ورزشی مقابلوں میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور علمی مقابلوں میں تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی تقریر اور مشاہدہ معائنہ کے مقابلے ہوئے۔

دوسرے دن مورخہ ۹ مارچ کو رسہ کشی کلائی پکڑنا، گولہ پھینکنا، سائیکل ریس۔ سلو سائیکلنگ اور دوڑ کے دلچسپ مقابلوں کے علاوہ بیڈمنٹن اور ٹیبل کے فائنل مقابلے ہوئے۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد بیت بازی ذہنی آزمائش کا دلچسپ پروگرام Quiz اور پیغام رسانی کے مقابلے ہوئے۔ امسال پہلی مرتبہ سکاؤٹس کا مقابلہ بھی ہوا۔ اسی طرح ایک مقابلہ نمائش بھی منعقد ہوا جسے بے حد پسند کیا گیا۔

ان تمام مقابلوں میں سٹوڈنٹس نے انتہائی جوش و خروش سے حصہ لیا اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

علمی مقابلوں میں محترم مبشر احمد دہلوی صاحب، محترم ملک طاہر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور اور مرزا مبشر احمد صاحب وارڈن دارالحمد نے منصفین کے فرائض انجام دیئے۔

تیسرے روز تین بجے سہ پہر مشاعرہ کا دلچسپ پروگرام ہوا جس میں منصفین کے فرائض محترم جناب ثاقب زیروی صاحب اور محترم جناب عبدالکریم قدسی صاحب نے انجام دیئے۔ اختتامی تقریب مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن کے ایوان ہال میں شام ۷ بجے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سرپرست احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی زیر صدارت منعقد ہوئی جو ہماری درخواست پر اس تقریب کے لئے مرکز سلسلہ سے تشریف لائے تھے۔

تلاوت قرآن پاک رفیع احمد طاہر صاحب نے کی۔ محمد خالد چغتائی صاحب کی نظم کے بعد محترم محمد احمد اشرف صاحب صدر احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے گذشتہ سال کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی محترم ثاقب زیروی صاحب نے طلبا سے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے ایسوسی ایشن لاہور کی سرگرمیوں پر دلی مسرت کا اظہار کیا نیز فرمایا کہ ہماری یہ تربیتی مجالس اور اجتماعات ذہنوں سے تساہل اور غفلت کی گرد اتارنے کا کام دیتے ہیں۔

محترم ثاقب زیروی صاحب کے خطاب کے بعد صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبا میں انعامات تقسیم کئے۔ بعد ازاں محترم مبشر احمد دہلوی صاحب نگران احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے سالانہ مقابلہ حسن کارکردگی کے نتیجہ کا اعلان فرمایا۔ اس مقابلہ میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور چیلنج ٹرافی امتیاز حسن کارکردگی کی مستحق قرار پائی۔ انجینئرنگ یونیورسٹی دوم رہی اور پنجاب یونیورسٹی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ علمی مقابلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر افضال الرحمن صاحب نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کو ایک چیلنج کپ دیا گیا۔ اسی طرح ورزشی مقابلوں میں بہترین کارکردگی پر شیخ محمد عامر صاحب گورنمنٹ کالج لاہور نے چیلنج کپ حاصل کیا۔

تقسیم انعامات کے بعد صدر اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سرپرست احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے طلبا سے خطاب فرمایا۔ آپ نے کہا کہ طلبا کی گذشتہ سالانہ کنونشن کے موقع پر جو ربوہ میں منعقد ہوئی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ طلباء کو کئی بیش قیمت ہدایات دی تھیں اور آپ کے سامنے ایک لائحہ عمل رکھا تھا مجھے امید ہے آپ حتی المقدور ان ہدایات پر عمل کرتے ہوں گے اور آئندہ بھی اس بات کی کوشش کرتے رہیں گے کہ امام وقت کے ارشاد پر عمل کریں۔ جو ہدایات حضور نے وہاں دی تھیں ان میں سے ایک بنیادی ہدایت یہ تھی کہ ہر احمدی طالب علم اپنے ان بھائیوں اور دوستوں کو جو ابھی تک مسیح موعود علیہ السلام کے لائے ہوئے پیغام سے محروم اور بے بہرہ ہیں ان تک اس پیغام کو پہنچائے اور ہدایت کے اس چشمہ کی طرف توجہ دلائے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام لائے۔ پھر آپ نے فرمایا امام وقت کی نصیحت پر پورے طور پر عمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم خود اس پیغام سے واقفیت حاصل کریں اور ان تعلیمات کا علم حاصل کریں جو اس زمانہ کی ہدایت کے لئے مامور زمانہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کو عطا ہوا اور جسے لے کر وہ اس دنیا میں تشریف لائے۔ اس ضمن میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اقتباس پڑھ کر سنایا۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے مگر جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہ مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھ کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہوں۔"

آخر میں خاکسار نے حضرت المصلح الموعود کے ایک اقتباس کے بعد مہمانان کرام اور دیگر حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب نہایت ہی کامیابی سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

نماز مغرب و عشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد تمام طلبہ اور مہمانان کی خدمت میں رات کا کھانا پیش کیا گیا۔ طعام کے بعد مسجد بشارت سپین کے سنگ بنیاد اور افتتاح کی تصاویر دکھائی گئیں۔ جنہیں دوستوں نے بڑے ذوق و شوق سے دیکھا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور ہمیں پہلے سے زیادہ کام کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(پرویز احمد جنرل سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن۔ لاہور)

سادہ زندگی اور مالی قربانی

سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ نے اپنے خطبہ فرمودہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں بسلسلہ تحریک جدید وسادہ زندگی فرمایا کہ:-

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کیلئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے تو وہ تیار ہوں"

حضور پرنور کے اس ارشاد کی روشنی میں انصار اللہ کو بھرپور کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ تمام مرد و زن اور بچوں کو تحریک جدید کے اس ثواب میں شامل کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور حضور کی دعائیں حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور اپنے خاص فضلوں سے ان کو نوازے۔ آمین

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے مربیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفضل کی بابت اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ اس کی اشاعت آئندہ جلسہ سالانہ تک دس ہزار ہو جانی چاہیئے۔ آپ اپنے حلقہ میں اس امر کی بابت سارا سال خصوصیت سے توجہ دیں اور ہر رپورٹ کے ساتھ اس کی اطلاع آئندہ نظارت کو بھجواتے رہیں

ناظر اصلاح وارشاد

اعلانِ نکاح

عزیزم نوازہ احمد اقبال ولد چوہدری بشیر احمد صاحب ربوہ بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد کا نکاح ہمراہ عزیزہ حامدہ قریشی بنت مکرم قریشی محمود الحسن صاحب سرگودھا بعوض ۲۵،۰۰۰ حق مہر کا اعلان ۲۴ مارچ ۸۳ء کو نماز مغرب مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور شاہد سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے حضور کی موجودگی میں مسجد مبارک ربوہ میں کیا احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تبارک تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے آمین۔

(نصیر احمد ۲۶۔ P نیو سول لائنز۔ فیصل آباد)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیئے (مینیجر الفضل)

★ امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کے معیار اول اور دوم کا امتحان انشاء اللہ یکم مئی کو ہوگا جملہ لجنات پرچے منگوانے کے لئے تعداد سے اطلاع دیں ورنہ بصورت دیگر ارسال نہیں کئے جائیں گے جس کی طرف سے تعداد کی اطلاع نہیں آئے گی۔ اسے پرچہ نہیں بھجوایا جائے گا۔ نصاب کئی بار الفضل میں بھی شائع کیا جا چکا ہے اور لائحہ عمل میں بھی اگر کسی کو معلوم نہ ہو تو لکھ کر منگوا لیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ ــــ ربوہ)

درخواستِ دعا

● برادرم محمد داؤد طاہر اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس پشاور عرصہ دو ماہ سے شدید کمر درد میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد کریم ظفر، ظفر بکڈپو ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکرا (غانا) ریجن کی فاتح ٹیم کا تفریحی سفر۔ انچارج پولیس سے وفد کی ملاقات

مرسلہ وکالت تبشیر

امسال گھانا کے سالانہ جلسہ کے موقع پر اکرا ریجن کی فٹ بال ٹیم تمام ٹیموں سے بالا رہی اور احمدیہ فٹ بال کپ کی مستحق قرار پائی۔ چنانچہ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک تفریحی سفر کا انتظام کیا گیا۔ یہ تفریحی سفر اکرا سے باہر عبوری گارڈن کا تھا اور یہ وہ مشہور باغ ہے جو گھانا میں اپنی قدرتی خوبصورتی اور بہترین مناظر کی وجہ سے مشہور ہے۔

محترم امیر صاحب گھانا نے سفر پر روانہ ہونے سے قبل مسجد اکرا میں اجتماعی دعا کرائی۔ پکنک میں علمی مقابلہ جات کا بھی پروگرام تھا۔ پکنک میں سے کچھ وقت نکال کر مقامی پولیس اسٹیشن کے انچارج اور ان کے نائب سے ملاقات کر کے انہیں اسلامی لٹریچر اور قرآن عظیم کا تحفہ دیا۔ انچارج پولیس اسٹیشن نے کھڑے ہو کر ان الفاظ میں جماعت کا شکریہ ادا کیا

"میں جماعت احمدیہ گھانا کا از حد ممنون ہوں کہ انہوں نے میری ایک دیرینہ خواہش کو پورا کر دیا۔ وہ یہ کہ میں قرآن مجید حاصل کر کے اس کا مطالعہ کر سکوں مجھے انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ آج میں اس خواہش کو پورا ہوتے دیکھ رہا ہوں اور مشن کی طرف سے یہ عظیم الشان تحفہ وصول کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ میری کوشش ہوگی کہ میں حتی المقدور اس کا مطالعہ کروں اور اسلامی تعلیم سے واقفیت پیدا کر کے اپنے شکوک و شبہات کا ازالہ کر سکوں۔

یہ تفریحی سفر مکرم عزیز الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ کی زیر قیادت کیا گیا۔

ضروری اعلان

ماحول ربوہ میں پلاٹوں کی خرید و فروخت کرنے والوں کے بارے میں بعض تکلیف دہ امور سامنے آئے ہیں مثلاً پلاٹ دکھایا کوئی گیا ہے رجسٹری کسی اور کی کرائی گئی ہے۔ جس پلاٹ کی رجسٹری کرائی گئی ہے وہ پہلے کسی اور کے پاس فروخت شدہ ہے۔ راستوں اور گلیوں کی بھی کوئی تعین نہیں کی گئی۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مشتری ہوشیار باش کے تحت خریدنے والے دوست ہر طرح اطمینان کرنے اور اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی کا پورا تحفظ کرنے کے بعد سودا کیا کریں تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے فروخت کرنے والوں کو بھی اپنے غیر ذمہ دارانہ رویہ میں اصلاح کی تلقین کی جاتی ہے۔ (ناظر امور عامہ)

محبت بھری تاریخی دستاویز

خلافت سے قبل اور خلافت کے بعد کی حسین یادوں سے بھرپور

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

"ناصر دین نمبر"

صفحات ۱۳۶

نادر و نایاب تصاویر ۵۳

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ وہ مجلس مشاورت پر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کا ناصر دین نمبر پیش کرے۔

یہ نمبر نہ صرف اپنی ضخامت، آرٹ پیپر پر متعدد رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ تصاویر، آفسٹ پرنٹنگ، معیاری کتابت اور قیمت برائے نام (ٹائیٹل کے تین صفحات) حضور کی رنگین تصاویر سے مزین ہونے کے باعث ہی منفرد نہیں بلکہ بچوں اور بچیوں کے اس پیارے رسالے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا (۲۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو) اطفال کے اجتماع سے خطاب، حضورؒ کا اپنا منظوم کلام، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کا مضمون "دین کا ناصر"۔ حضرت طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا مضمون "پیار، محبت اور عجز کا پیکر"۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا مضمون "محبت کا سفیر"۔ علاوہ ازیں جماعت کے اہل قلم اصحاب کے بیسیوں قیمتی مضامین اور نامور شعراء کا کلام اس خاص نمبر کی زینت ہیں۔ ہر فقرہ اور ہر شعر اس حقیقت کا آئینہ دار ہے

؎ تیری نیکیاں قائم تیری خوبیاں باقی

خرید کر استفادہ فرمائیں

قیمت صرف ۶ روپے ـــ مرکز سے براہ راست منگوانے کا پتہ: دفتر "تشحیذ الاذہان" ایوان محمود ربوہ

ضروری اعلان برائے ملاقات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا طریق یہ ہے کہ پہلے براہ راست یا پرائیویٹ سیکرٹری کو لکھ کر وقت مقرر کروانا چاہیئے۔ یہی مروجہ طریق چلا آرہا ہے سوائے اس کے کہ استثنائی طور پر کسی کو فوری کام کے سلسلہ میں ملنا پڑے۔ اس طریق کی پابندی کرنی چاہیئے، لیکن کچھ عرصہ سے یہ نامناسب رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ بغیر اطلاع کے احباب آجاتے ہیں اور پھر اصرار یہ ہوتا ہے کہ ہم نے واپس جانا ہے اس لیے ابھی یا آج ہی ملاقات ضرور کروائی جائے۔ حالانکہ استثنائی صورتوں کے سوا اس طریق پر عمل ممکن ہی نہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مقررہ طریق کو ملحوظ رکھیں اور ملاقات کے لیے پیشگی اجازت حاصل کر کے تشریف لائیں۔

(حمید احمد کلیم پرائیویٹ سیکرٹری)

اعلانِ نکاح

خاکسار کے منجھلے بیٹے عزیزم محمد الیاس بشیر آف نیشنل بنک پاکستان کے نکاح ہمراہ عزیزہ منصورہ ملک بنت مکرم ملک عبدالوحید صاحب سلیم سابق چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن فیصل آباد و گجرانوالہ کا اعلان مکرم چوہدری عبدالستار صاحب نے مکرم ملک صاحب موصوف کی کوٹھی "گلاگور ہاؤس" واقع سمن آباد لاہور پر مورخہ ۴/۸۳ کو مبلغ ۱۵ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ احباب اس نکاح کے برکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(محمد اسحاق صوفی سابق مبلغ افریقہ حال استاد جامعہ احمدیہ ربوہ)

"مجید ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم"

باقاعدہ اور باضابطہ منظور شدہ

ہر نقص سے پاک حق شفع سے مبرا

اندرون حدود میونسپل کمیٹی ربوہ۔ مسجد اقصیٰ کے نزدیک۔ ایک طرف ساہی وال روڈ۔ دوسری طرف کالج روڈ سے ملحق کالونی۔ جس میں کشادہ سڑکیں مساجد۔ سکول۔ ڈسپنسری۔ کھیل کے میدان۔ میٹھا پانی۔ بجلی اور دیگر سہولیات میسر ہیں۔ سیم اور کلر سے پاک زمین۔ ترقیاتی سکیم کی تکمیل کی ضمانت۔ اونچی جگہ پر فضا ماحول

رہائشی پلاٹس ۵ مرلہ۔ ۱۰ مرلہ۔ ۱۔ ۲ کنال پر مشتمل ہیں

رعائتی قیمت پر پلاٹس کی فروخت ۱۵ اپریل ۸۳ء تک

جاری رہیگی

خواہشمند احباب اس رعایت سے جلد فائدہ اٹھائیں۔

المشتہر

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ دارالصدر غربی ربوہ